منقبت امام حسنؑ

آتش بھری ہوئی ہے وہ مدحتِ حسنؑ میں
لگتی ہے آگ جس سے کفار کے بدن میں

غیروں کے ہیں قصیدے لیکن ہیں ایسے جیسے
لفظوں کی میتیں ہوں قرطاس کے کفن میں

اِس شان سے جناں میں جاتے ہیں اہلِ ماتم
آتا ہے جیسے کوئی پھر لوٹ کر وطن میں

مدحت میں مجتبیٰؑ کی سچے قلم خوشی سے
دھمال کر رہے ہیں لفظوں کی انجمن میں

جبرئیلؑ آگئے ہو اچھا تو بیٹھ جاؤ
مصروف ہوں ابھی تو میں مدحتِ حسنؑ میں

مدحت میں مجتبیٰؑ کی جب بھی قلم چلے گا
دوڑے گی روشنائی الفاظ کے بدن میں

پہلو میں چھوڑو گل کی آغوش میں لِٹا دو
وہ خار ہی رہے گا جو خار ہے چمن میں

380

ہو جس چمن میں گوہرؔ عشقِ حسنؑ کا پہرہ
جرأت نہیں خزائیں آجائیں اُس چمن میں